جناب ملک عبدالرشید عراقی

سیرتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر
علمائے اہلحدیث کی کتابیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت وشمائل پر سب سے پہلی کتاب محمد بن اسحاق مطلبیؒ (م ۱۵۰ھ) نے لکھی۔ آپ تابعی تھے اور مدینہ کے رہنے والے تھے۔ اس کتاب کا نام "السیرۃ والمبتداء والمغازی" ہے کتاب مکمل کرنے کے بعد اسے خلیفہ منصور عباسی کی خدمت میں بغداد جاکر پیش کیا۔ اپنی زندگی کے آخری ایام بغداد ہی میں گزارے اور وہیں انتقال کیا۔

امام ابنِ اسحاقؒ کی یہ کتاب سیرتِ نبویؐ میں بڑی اہم کتاب ہے اور اس فن میں اس کو امتیازی حیثیت حاصل ہے، بعد کے مصنفین نے اس پر پورا پورا اعتماد کیا ہے۔

امام ابنِ اسحاق کے بعد عبدالملک بن ہشامؒ کا زمانہ آیا۔ جن کا سن وفات ۲۱۳ھ ہے۔ آپ نے ابنِ اسحاق کی کتاب کی تہذیب کی اور جن باتوں کا تعلق سیرتِ نبویؐ سے نہ تھا، ان کو چھوڑ دیا۔ علاوہ ازیں مشکل وغریب الفاظ کے معانی لکھے اور ان کی تشریح کی۔ یہ کتاب اس قدر مقبول ہوئی کہ لوگوں نے اصل کتاب کو فراموش کر دیا حتیٰ کہ یہ ناپید ہو گئی اور اس کی جگہ ابنِ ہشام کی کتاب "سیرت ابنِ ہشام" کے نام سے متداول ومعروف ہوئی۔

بعد کے مصنفین میں محمد بن سعدؒ (م ۲۳۰ھ) نے اپنی کتاب "طبقات ابنِ سعد" میں، امام محمد بن جریر طبریؒ (م ۳۱۰ھ) نے اپنی کتاب "تاریخ الرسل والملوک" میں، اور علامہ ابنِ خلدونؒ نے اپنی کتاب "تاریخ ابنِ خلدون" میں "سیرت ابنِ اسحاق" اور "سیرت ابنِ ہشام" کے حوالے دیئے ہیں۔

برصغیر پاک وہند میں علمائے اہلحدیث نے سیرتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر بے شمار کتابیں لکھی ہیں۔ ان میں عربی وفارسی سے اردو میں تراجم بھی شامل ہیں اور بزبانِ عربی، فارسی اور اردو بھی سیرتِ نبویؐ پر قلم اٹھایا گیا ہے۔ اگر ان کی مکمل فہرست دی جائے تو مقالہ طویل ہو جائے گا، لہٰذا ذیل میں چند مشہور کتابوں کا تذکرہ کیا جاتا ہے:

علمائے اہلحدیث میں سے محی السنۃ سید نواب صدیق حسن خاں (م ۱۳۰۷ھ) نے سیرت النبیؐ پر تین

کتابیں لکھیں، جبکہ آپ کے صاحبزادہ نواب علی حسن خاں (م ۱۲۵۶ھ) نے "سیرۃ الاسلام" کے نام سے ایک کتاب لکھی جس میں آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سیرت کے علاوہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے حالات بھی لکھے ہیں۔

مولانا قاضی محمد سلیمان منصورپوریؒ (م ۱۹۳۰ء) نے سیرتِ نبویؐ پر "سید البشرؐ"، "مہرِ نبوتؐ" اور "رحمۃ للعلمینؐ" (تین جلدوں میں) لکھیں۔

"رحمۃ للعالمینؐ" آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سیرت پر نہایت مستند اور جامع کتاب ہے، جس میں صحیح روایات کا اہتمام کیا گیا ہے۔ آج تک اس کتاب کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ اس کتاب کے بارے میں برصغیر کے تمام علمائے کرام کا اتفاق ہے کہ:

"سیرتِ نبویؐ پر اس سے بہتر کتاب اب تک کسی زبان میں بھی نہیں لکھی گئی۔"

"رحمۃ للعالمینؐ" اردو میں ہے، جس کا عربی زبان میں ترجمہ بھی شائع ہو گیا ہے۔ جلد اول وسوم کا ترجمہ مولانا ڈاکٹر مقتدیٰ حسن الازہری استاذِ حدیث جامعہ سلفیہ بنارس نے کیا ہے، جبکہ جلد دوم کا ترجمہ مولانا عبدالسلام عین الحق سلفی (بنارس) نے کیا ہے۔ یہ تینوں جلدیں "الدار السلفیہ" بمبئی نے شائع کی ہیں۔

مولانا ابوالوفا ثناء اللہ امرتسریؒ (م ۱۳۶۷ھ) نے "اسلامی تاریخ" کے نام سے ایک مختصر رسالہ لکھا جس میں بزبانِ سلیس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ پر روشنی ڈالی ہے۔

مولانا ابراہیم میر سیالکوٹیؒ (م ۱۳۷۵ھ) نے "زاد المتقین" "ازواج النبیؐ" اور سیرت المصطفیٰؐ" (دو جلدوں میں) لکھیں۔ جلد اول میں مولانا نے سیرتِ نبویؐ کے علاوہ اشاعتِ اسلام پر بھی تبصرہ کیا ہے۔

مولانا ابوالکلام آزادؒ (م ۱۹۵۸ء) نے سیرتِ نبویؐ پر جو کتابیں لکھی ہیں، ان کے نام یہ ہیں:

(۱) خصائصِ محمدیہ (۲) رسولِ رحمتؐ (۳) سیرتِ طیبہ ماخوذ از قرآنِ مجید (۴) ولادتِ نبویؐ

"رسولِ رحمتؐ" مولانا غلام رسول مہرؒ (م ۱۹۷۱ء) کی مرتبہ ہے۔ یہ کتاب جو مولانا آزادؒ کے مقالات پر مشتمل ہے، آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ پر ہر پہلو سے جامع ہے۔ مولانا مہر نے جس مقالہ وتحریر میں خلا محسوس کیا ہے، اس کو اپنی نگارشات سے پُر کر دیا ہے —— اس کتاب میں جغرافیائی تشریحات کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔

مولانا محمد داؤد رازدہلویؒ (م ۱۴۰۲ھ) نے "مقدس مجموعہ" اور "سیرتِ مقدس" کے نام سے دو کتابیں سیرتِ طیبہ کے موضوع پر لکھی ہیں۔ "سیرتِ مقدس" تین حصوں میں ہے۔ پہلا حصہ پیدائش سے

نبوت تک، دوسرا حصہ از نبوت تا ہجرت اور تیسرا حصہ مدنی زندگی پر مشتمل ہے۔

مولانا ابو یحییٰ امام خاں نوشہرویؒ (م ۱۹۶۶ء) نے محمد حسین ہیکل مصری کی کتاب "حیات محمدؐ" کی عربی کتاب کا اردو میں ترجمہ کیا ہے، جو ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور نے شائع کیا ہے۔ دوسری کتاب "مکالماتِ نبویؐ" ہے جس میں مولانا نوشہرویؒ نے واقعہ صلح حدیبیہ کو مکالمہ کی صورت میں بیان کیا ہے۔

مولانا حکیم محمد صادق سیالکوٹیؒ (م ۱۹۸۶ء) نے سیرتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر "سید الکونین"، "جمالِ مصطفےٰ" اور "ساقی کوثر" لکھی ہیں۔ "سید الکونین" میں مولانا نے پیدائش سے لے کر وفات تک کے حالات لکھے ہیں، نیز کفار کے مظالم اور یہود کی ریشہ دوانیوں وغیرہ کا ذکر کیا ہے۔

مولانا عبد المجید خادم سوہدرویؒ (م ۱۹۵۹ء) نے "رہبرِ کامل" کے نام سے سیرتِ نبویؐ پر کتاب لکھی ہے۔ یہ کتاب مبلغین اور واعظین کے لیے بےحد مفید ہے۔

مولانا صفی الرحمان مبارکپوری نے "الرحیق المختوم" کے نام سے عربی زبان میں سیرتِ نبویؐ پر کتاب لکھی ہے۔ اس کتاب میں تمام واقعات کو قرآن و حدیث اور مستند تاریخ کے معیار پر پرکھ کر انتہائی تحقیق کے ساتھ قلمبند کیا گیا ہے۔ یہ وہ لاجواب کتاب ہے جسے رابطہ عالمِ اسلامی، مکہ معظمہ کے علمی مقابلہ سیرت نویسی میں اولیت کا شرف حاصل ہوا۔

مولانا صفی الرحمان نے اس کا اردو ترجمہ بھی حک و اضافہ کے ساتھ "الرحیق المختوم" کے نام سے کیا ہے جو عربی کتاب سے زیادہ مفید ہے۔ یہ کتاب المکتبۃ السلفیہ لاہور نے شائع کی ہے، کتابت و طباعت انتہائی عمدہ ہے۔

مولانا ڈاکٹر مقتدیٰ حسن الازہری نے علامہ ابنِ قیمؒ کی کتاب "زاد المعاد" کا اردو ترجمہ کیا ہے اس کی تلخیص امام محمدؒ بن عبد الوہاب نے کی تھی۔ یہ کتاب ۱۹۷۰ء میں الدار السلفیہ بمبئی سے شائع ہوئی۔

مولانا عبد الرزاق ملیح آبادیؒ (م ۱۳۷۸ھ) نے سیرتِ نبویؐ سے متعلق جو کتابیں لکھیں، ان کے نام یہ ہیں:

(۱) معجزۂ سیرت (۲) صداقتِ رسولؐ (۳) اسوۂ حسنہ

یہ تینوں کتابیں عربی سے اردو میں ترجمہ کی گئی ہیں۔ "معجزۂ سیرت" اور "صداقتِ رسولؐ" امام ابنِ تیمیہؒ کے رسائل ہیں۔ "اسوۂ حسنہ" حافظ ابنِ قیمؒ کی کتاب زاد المعاد کے اختصار "ھدی الرسولؐ" کا ترجمہ ہے۔

مولانا محمد بن ابراہیم میمنؒ جوناگڑھی (م ۱۹۴۱ء) نے "سیرتِ محمدی" کے نام سے علامہ

محب الدین الخطیب کی کتاب "خلاصۃ السیر فی احوال سید البشر" کا اردو میں ترجمہ کیا ہے۔ اس کتاب میں آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت، غزوات، وفات اور آپؐ کی ازواج مطہراتؓ، امہات المؤمنین کے حالات بھی درج کیے ہیں۔

ڈاکٹر مقتدیٰ حسن الازہری نے شیخ عبدالحلیم عدلیس مصری کی کتاب "فی ظلال الرسولؐ" کا اردو میں ترجمہ "رسالت کے سائے میں" کے نام سے کیا ہے، جو ۱۴۰۲ھ میں آگرہ سے شائع ہوئی۔ اس کتاب میں آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پوری زندگی پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

مولانا ہدایت اللہ ندوی استاذ جامعہ محمدیہ اوکاڑہ نے سیرت نبویؐ سے متعلق حافظ ابن کثیرؒ کی "البدایہ والنہایہ" کا اردو میں ترجمہ کیا ہے، جو مطبوع ہے۔ اس کے علاوہ حافظ ابن کثیرؒ نے سیرت النبیؐ کے نام سے چار جلدوں میں جو کتاب لکھی ہے، اس کا بھی اردو ترجمہ کیا ہے اور یہ مکتبہ قدوسیہ لاہور شائع کر رہا ہے۔ شیخ محمدؒ بن عبدالوہاب نے سیرتِ نبویؐ پر عربی کتاب "مختصر سیرت الرسولؐ" کے نام سے لکھی۔ اس کا اردو ترجمہ مولانا محمد اسحاق شیخ الحدیث تقویۃ الاسلام لاہور نے کیا ہے۔ یہ ترجمہ اور اصل عربی کتاب بھی جامعہ علوم اثریہ جہلم نے شائع کی ہے۔

حکیم مولوی عنایت اللہ نسیم سوہدروی نے "خیر البشرؐ" کے نام سے آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ پر ایک کتاب لکھی ہے جس میں حکیم صاحب نے آپؐ کی ولادت، غزوات وغیرہ اور امہات المؤمنین کے حالات درج کیے ہیں۔ یہ کتاب زیرِ طبع ہے۔

مفت طلب کریں

ہمارے پاس نماز کی کتاب "صفۃ صلوٰۃ النبیؐ" اور درج ذیل اشتہارات برائے مفت تقسیم موجود ہیں ــــ صرف دو روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں۔

(۱) فضائل و مسائلِ عید قربان

(۲) احکام و فضیلت محرم الحرام

منجانب

ناظمِ تبلیغ جماعت غرباء اہلحدیث

جی بلاک، ڈیرہ غازی خاں